

## 31807-وہ اعمال جو انسان کو اسلام سے خارج کر دیتے ہیں

سوال

وہ کون سے اعمال ہیں جن کے کرنے سے مسلمان اسلام سے مرتد ہو جاتا ہے؟

پسندیدہ جواب

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ :

اے مسلمان آپ کو یہ علم ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے سب بندوں پر اسلام میں داخل ہونا اور اس پر عمل کرنا اور جو چیز اس کے خلاف ہو اس سے بچنا واجب قرار دیا ہے اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی چیز کی دعوت دینے کے لئے مسموٰث فرمایا۔

اور اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرے گا وہ حدایت یافت ہے اور جو اس سے اعراض کرے وہ گمراہ ہو اور بست سی آیات میں مرتد ہونے والے اسباب اور ہر قسم کے شرک اور کفر سے ڈرایا گیا ہے۔

علماء کرام رحمہ اللہ تعالیٰ نے مرتد کے حکم میں ذکر کیا ہے کہ :

مسلمان اپنے دین سے بہت سارے نواقض کی وجہ سے مرتد ہو سکتا ہے جس کی بنا پر اس کامال اور خون حلال ہو جاتا اور وہ دائرة اسلام سے خارج ہو جاتا ہے ان میں سے سب سے خطرناک اور اکثر طور پر وقوع ہونے والے دس نواقض ہیں جنہیں محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ تعالیٰ اور دوسرے اہل علم رحمہم اللہ نے ذکر کیا ہے۔

ان دس نواقض کو ذیل میں اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے تاکہ آپ بھی اس سے بچیں اور دوسروں کو بھی اس سے بچائیں ان سے سلامتی اور عافیت کی امید کرتے ہوئے اور تحفظی بہت وضاحت کے ساتھ جو کہ ہم ذیل میں ذکر کریں گے۔

پہلا: اللہ تعالیٰ کی عبادت میں شرک۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

۔(بیشک اللہ تعالیٰ قطی طور پر نہیں بخشنے گا کہ اس کے ساتھ شرک مقرر کیا جائے اور شرک کے ملاوہ باقی گناہ جسے چاہے بخشن دے)۔ النساء / (116)

اور اللہ وحده لا شرک کا فرمان ہے :

۔(یقیناً ما تو کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا مکانہ جنم ہی ہے اور گھنگاروں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہو گا)۔ المائدہ / (72)

اور اس میں سے مردوں کو پکارنا اور ان سے استغاثہ اور مدد مانگنا اور ان کے لئے مذرو نیاز اور ذمہ کرنا جس طرح کہ کوئی جن یا قبر والے کے لئے ذمہ کرے۔

دوسرا :

جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے درمیان کوئی واسطے اور وسیلے بنائے جنہیں وہ پکارے اور ان سے شفاعت طلب کرے اور ان پر توکل کرے تو اس نے بالاجماع کفر کا ارتکاب کیا۔

تیسرا:

جو مشرکوں کو کافرنہ سمجھے اور نہ ہی انہیں کافر کہے یا ان کے کفر میں شک کرے یا ان کے مذہب کو صحیح کہے وہ بھی کافر ہے۔

چوتھا:

جو یہ اعتقاد رکھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کا طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے بہتر اور اکمل ہے یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کا حکم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے افضل ہے، مثلًا جو طاغوت کے حکم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر فضیلت دے تو وہ کافر ہے۔

پانچواں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو لائے ہیں اس میں سے کسی چیز سے کوئی بعض رکھے اگرچہ وہ اس پر عمل بھی کیوں نہ کرتا ہو وہ کافر ہے۔

اس لئے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے:

**{یہ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ چیز سے ناخوش ہوتے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دتے}۔** محمد۔ (9)

چھٹا:

جس نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کا مذاق اور استہزا کیا یا اس کے ثواب یا عتاب اور سزا کو مذاق کیا تو اس نے بھی کفر کا ارتکاب کیا۔

اس کی دلیل اللہ تبارک و تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

**بِكَمْ دِيْجَنَّ إِكْهَ اللَّهُ تَعَالَى أَوْ رَأَسَ كَارِسُولَ بَهِ تَهَارَےْ نَهْيَ مَذَاقَ كَ لَتَهَ رَهْ گَنَّهِ بِينَ؛ تَمْ بَهَانَهَ نَهْ بَنَاؤَيْقَنَاتِمْ اپِنَّ إِيمَانَ كَ بَدَ كَافِرَهُوَكَهْ ہوَ).** التوبۃ۔ (65-66)

ساتواں:

جادو: اور اسی جادو میں سے کسی کو کسی کی طرف مائل کرنا اور کسی سے پھیر دینا۔

جو کوئی اس جادو کو کرے یا اس کے کرنے پر راضی ہو اس نے کفر کیا۔

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

**{وَهُوَ دُونُوْ بَهِيْ كَسِيْ شَخْصِ كَوَاسِ وقتِ تِكْ نَهِيْ سَكَاهَتَ تَهَيْ جَبَ تَهَكَ يَهَنَهَ كَهَ دِينَ كَهَ هَمَ تَوَاهِيْكَ آزَماَشَ تَكَفَرَهُ كَهْ}۔** البقرۃ/ (102)

آٹھواں:

مسلمانوں کے خلاف مشرکوں کی مدد اور تعاون کرنا۔

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

﴿تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے گا وہ بے شک انہی میں سے ہے بیشک اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہر گز راہ راست نہیں دکھاتا﴾۔ (النہدہ/51)

نواف :

جو یہ اعتقاد رکھے کہ بعض لوگوں کو شریعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلا پڑے ہے جس طرح کہ خضر کو موسیٰ علیہ السلام کی شریعت سے نکلا جائز تھا تو وہ بھی کافر ہے۔

اس لئے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا اس کا وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا﴾۔ آل عمران۔ (85)

دوساں :

اللہ تعالیٰ کے دین سے اعراض برتنانہ تو اس کا علم حاصل کرنا اور نہ ہی اس پر عمل کرنا۔

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

﴿اس سے بڑھ کر خالم کوں ہو گا جبے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا وحظ کیا گیا پھر بھی اس نے ان سے منہ پھیر لیا (یقیناً نافو) ہم بھی مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں﴾۔ السجدة۔ (22)

اور یہ نواقف مذاق یا حقیقی طور پر پائے جانے کے درمیان کوئی فرق نہیں صرف وہ شخص جس پر جر کیا گیا ہے وہ اس سے خارج تو یہ سب بڑے خطرناک اور وقوع کے حافظ سے اکثر ہیں تو مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان سے بچ کر اور ڈر کر رہے ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ کے غصب کو واجب کرنے والی اشیاء اور اس کے سخت قسم کے دردناک عذاب کو واجب کرنے والی اشیاء سے پناہ طلب کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سب سے بہتر اور افضل شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر رحمتیں نازل فرمائے آئیں۔

ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کی کلام ختم ہوئی۔

چوتھی قسم میں یہ بھی داخل ہے کہ :

جس نے یہ اعتقاد کھا کہ قوانین وضعیہ اور نظام جسے لوگ بناتے ہیں وہ شریعت اسلامیہ سے بہتر اور افضل ہیں یا یہ قوانین اور نظام شریعت اسلامیہ کے مساوی و برابر ہیں یہ انکا نافذ کرنا اور ان کے ساتھ حکم کرنا جائز ہے۔

اگرچہ اس کا یہ اعتقاد ہو کہ شریعت اسلامیہ اس سے افضل ہے یا اسلامی نظام بیسویں صدی میں اس قابل نہیں کہ اس کی تطبیق کی جائے یا یہ کہ اسلامی نظام مسلمانوں کے ترقی پر یہ ہونے کا سبب ہے یا یہ کہ صرف بندے اور اس کے رب کے درمیان تعلق ہے اور اس کا زندگی کے دوسرے شعبوں میں اس کا کوئی دخل نہیں (وہ بھی کافر ہے)۔

اور اسی طرح چوتھی قسم (ناقض) میں یہ بھی داخل ہے کہ :

عصر حاضر میں اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ چوری کی سزا ہاتھ کا ٹنا اور شادی شدہ زانی کی سزا رجم کرنا اس موجودہ دور میں نافذ کرنا مناسب نہیں۔ (وہ بھی کافر ہے)

اور اسی طرح چوتھی قسم (ناقض) میں یہ بھی داخل ہے کہ :

هر وہ شخص جس نے یہ اعتقاد رکھا کہ معاملات یا حدودیاں دونوں کے علاوہ شریعت اسلامیہ کے بغیر کسی اور کام کا حکم بھی نافذ کیا جاسکتا ہے اگرچہ اس کا یہ اعتقاد نہ ہو کہ یہ شریعت اسلامیہ کے حکم سے افضل ہیں۔

کیونکہ اس نے بالجماع اس چیز کو جائز قرار دیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کرده اشیاء کو جن کا دین میں بالضرورة علم ہے جائز اور حلال قرار دیا مثلاً زنبور اور شراب اور سوڈا اور شریعت الہی کے علاوہ کسی اور کی تحریم تجوہ مسلمانوں کے اجماع سے کافر ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گوہیں کہ وہ سب کو اس بات کی توفیق دے جس میں اس کی رضا و خوشنودی ہے اور یہ کہ ہمیں اور سب مسلمانوں کو صراط مستقیم کی حدایت نصیب فرمائے بیٹک وہ سننے والا اور قریب ہے اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل اور صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

واللہ اعلم۔